SUNDAY, FEBRUARY 19, 2017

انقلاب

ڈاکٹر حمیداللہ کے علمی کارناموں پر دوروزہ عالمی کانفرنس اختتام پذیر

آئی او ایس میں ڈاکٹر حمیداللہ کے علمی کارناموں پر مزید تحقیق کے لیے خصوصی سیل قائم کیا جائے گا

دوروزہ عالمی کانفرنس کے اختتامی اجلاس کا ایک منظر

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز (آئی او ایس) کے ذریعہ ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی علمی وراثت اور اس کی عصری معنویت' کے موضوع پر دوروزہ عالمی کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آئی او ایس چیئرمین ڈاکٹر محمد منظور عالم نے اعلان کیا کہ آئی او ایس میں ڈاکٹر حمید اللہ کے علمی کارناموں پر مزید تحقیق کے لیے ایک خصوصی سیل قائم کیا جائے گا جو بالخصوص ان کے فرانسیسی کارناموں کو ہندوستان کی مختلف زبانوں میں ترجمے کو یقینی بنائے گی۔ اس کام میں ان کی پوتی سدیدہ عطاء اللہ کی مدد لی جائے گی۔ اس موقع پر انہوں نے نوجوان ریسرچ اسکالروں اور اسسٹنٹ پروفیسروں سے دنیا میں مسلمانوں بالخصوص ہندوستانی مسلمانوں کی موجودہ صورت حال پر اپنے ریسرچ مقالے آئندہ ڈیڑھ مہینے کے اندر آئی او ایس کو فراہم کرانے پر زور دیا کہ انہیں شائع کرایا جاسکے۔ دوروزہ عالمی کانفرنس کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس دوران کل ۸۲ رمقالے پیش کیے گئے جن میں سے ۱۵ رمقالے یونیورسٹی شعبوں کے صدور، ۲۰ر اسسٹنٹ پروفیسروں اور ۴۷ رریسرچ اسکالروں نے پیش کیے۔ دوروزہ کانفرنس پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ دوروزہ کانفرنس کافی فائدہ مند ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے نئی نسل سے کہا کہ وہ آج کے حالات پر پوری نظر رکھیں اور ایسا لائحہ عمل پیش کریں جن سے امت کی فلاح کو فروغ مل سکے۔ جنوبی افریقہ کی ڈربن یونیورسٹی میں اسکول آف ریلیجن اینڈ فلاسفی کے پروفیسر ابوالفضل محسن ابراہیم نے کہا کہ ڈاکٹر حمید اللہ جیسی ہمہ جہت شخصیت پر منعقد یہ کانفرنس کافی اہمیت کی حامل ہے۔ ڈاکٹر حمید اللہ سے اپنی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی کتاب اسلام کا تعارف' سے انہوں نے کافی استفادہ کیا ہے جب ۱۹۸۱ء میں وہ ان سے ملنے گئے تو ڈاکٹر صاحب انہیں لینے کے لیے خود ریلوے اسٹیشن پہنچے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر حمید اللہ کا دو کمرے کا فلیٹ بھی انہوں نے دیکھا جہاں انہوں نے زندگی کا خاصا حصہ گزارا۔ تسمیہ ایجوکیشنل سوسائٹی کے چیئرمین ڈاکٹر سید فاروق نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈاکٹر حمید اللہ نے قرآن کریم کا اس زبان میں ترجمہ کیا جو بیرونی تھی اور ان کی مادری زبان سے بالکل مختلف تھی۔ ترجمہ نہ صرف بے حد مشکل کام ہے بلکہ ذمہ داری بھرا کام ہے لیکن ڈاکٹر حمید اللہ نے اس کام کو بخوبی انجام دیا، کیونکہ وہ لسانیات کے ماہر بھی تھے۔ انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک تھاٹ کے سکریٹری جنرل پروفیسر عمر حسن کاسولے نے کانفرنس کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس نے تمام فکری لوگوں کو ایک جگہ جمع ہونے اور اپنے خیالات کو ظاہر کرنے کا موقع دیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس طرح کی کانفرنسیں مستقبل میں بھی منعقد کی جاتی رہیں گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مجددین کے کاموں کو بھی اجاگر کیا جانا چاہیے۔ آئی او ایس کے فائنانس سکریٹری اشتیاق دانش نے اپنے اختتامی خطاب میں ڈاکٹر حمید اللہ کے کارناموں پر تفصیلی روشنی ڈالی اور کہا کہ مخطوطات کو یکجا کرنے کا ان کا کام لاثانی ہے اور اس میں ان کا ان کا کوئی ثانی نہیں رکھتا۔ بین الاقوامی قانون پر کیا گیا ان کا کام تمام ماہرین علوم مشرقیہ نے تسلیم کیا ہے۔ اس موقع پر آئی او ایس جنرل سکریٹری پروفیسر زیڈ ایم خان نے ایک چودہ نکاتی قرارداد پڑھی جس کو موجود مندوبین نے اتفاق رائے سے اپنی منظوری دی۔ ان قراردادوں میں کہا گیا ہے کہ آئی او ایس ہندوستان اور مختلف ملکوں میں اپنی متعلقہ تنظیموں سے رابطہ کرکے ڈاکٹر حمید اللہ کے کارناموں پر مبنی پیغام کو آگے بڑھائے گا۔ اس کے علاوہ آئی او ایس شہرت آفاق اسکالروں کی تصانیف کا ترجمہ کرانے کے لیے ایک منصوبہ تیار کرے گا۔ اسلامی یونیورسٹی سے درخواست کی گئی کہ وہ ڈاکٹر حمید اللہ کے نام پر اپنے یہاں چیئر قائم کریں تاکہ اسلامی فکر کو نئی نسل میں صحیح پس منظر کے ساتھ پیش کیا جاسکے۔